سورہ نمبر
(۸۱)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ

سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ | تِسۡعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً

سورۂ تکویر مکی ہے۔ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۲۹ آیتیں ہیں۔

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ
جب دھوپ لپیٹی جائے ف۱۱ اور جب تارے جھڑ پڑیں ف۱۲ اور جب پہاڑ چلائے جائیں ف۱۳ اور

اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ﴿۴﴾ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ﴿۵﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ﴿۶﴾ وَ
جب تھلکی[۱] اونٹنیاں ف۱۴ چھوٹی پھریں ف۱۵ اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں ف۱۶ اور جب سمندر سلگائے جائیں ف۱۷ اور

اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۙ﴿۷﴾ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۙ﴿۸﴾ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ﴿۹﴾
جب جانوں کے جوڑ بنیں ف۱۸ اور جب زندہ دبائی ہوئی سے پوچھا جائے ف۱۹ کس خطا پر ماری گئی ف۲۰

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۙ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۙ﴿۱۲﴾
اور جب نامہ اعمال کھولے جائیں اور جب آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے ف۲۱ اور جب جہنم بھڑکایا جائے ف۲۲

ف۱ سورۂ کورت مکیہ ہے اس میں ایک رکوع انتیس ۲۹ آیتیں ایک سو چار ۱۰۴ کلمے پانچسو تیس حرف ہیں حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے پسند ہو کہ روز قیامت کو ایسا دیکھے گویا کہ وہ نظر کے سامنے ہے تو چاہیے کہ سورۂ اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ اور سورۂ اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ اور سورۂ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ پڑھے (ترمذی) ف۱۱ یعنی آفتاب کا نور زائل ہو جائے ف۱۲ بارش کی طرح آسمان سے زمین پر گر پڑیں اور کوئی تارا اپنی جگہ باقی نہ رہے ف۱۳ اور غبار کی طرح ہوا میں اڑتے پھریں ف۱۴ جنکے حمل کو دس مہینے گزر چکے ہوں اور بیاہنے کا وقت قریب آگیا ہو ف۱۵ نہ انکا کوئی چرانے والا ہو نہ نگراں اس روز کی دہشت کا یہ عالم ہو اور لوگ اپنے حال میں ایسے مبتلا ہوں کہ ان کی پرواہ کرنیوالا کوئی نہ ہو ف۱۶ روز قیامت بعد بعث کہ ایک دوسرے سے بدلا لیں پھر خاک کر دیے جائیں ف۱۷ پھر وہ خاک ہو جائیں ف۱۸ اس طرح کہ نیک نیکوں کے ساتھ ہوں اور بد بدوں کے ساتھ یا یہ معنی کہ جانیں اپنے جسموں سے ملا دی جائیں یا یہ کہ اپنے عملوں سے ملا دی جائیں یا یہ کہ ایمانداروں کی جانیں حوروں کے اور کافروں کی جانیں شیاطین کے ساتھ ملا دی جائیں ف۱۹ یعنی اس لڑکی سے جو زندہ دفن کی گئی ہو جیسا کہ عرب کا دستور تھا کہ زمانہ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے ف۲۰ یہ سوال قاتل کی توبیخ کے لیے ہے تاکہ وہ لڑکی جواب دے کہ میں بے گناہ ماری گئی ف۲۱ جیسے ذبح کی ہوئی بکری کے جسم سے کھال کھینچ لی جاتی ہے ف۲۲ دشمنان خدا کے لیے

منزل ۷

[۱] تھلکی۔ حاملہ

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾

اور جب جنت پاس لائی جائے ف۱ ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو حاضر لائی ف۲ تو قسم ہے ان ف۳ کی جو الٹے پھریں

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ

سیدھے چلیں تھم رہیں ف۴ اور رات کی جب پیٹھ دے ف۵ اور صبح کی جب دم لے ف۶ بیشک یہ ف۷

رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

عزت والے رسول ف۸ کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا وہاں اسکا حکم مانا جاتا ہے ف۹ امانت دار ہے

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا

ف۱۰ اور تمہارے صاحب ف۱۱ مجنون نہیں ف۱۲ اور بیشک انھوں نے اسے ف۱۳ روشن کنارہ پر دیکھا ف۱۴ اور یہ

هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ

نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں اور قرآن مردود شیطان کا پڑھا ہوا نہیں پھر کدھر

تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن

جاتے ہو ف۱۵ وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہان کیلئے اسکے لیے جو تم میں سیدھا

يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾ ع ۱ ۲۹ ۶

ہونا چاہے ف۱۶ اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہان کا رب

ف۱ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کے
ف۲ نیکی یا بدی
ف۳ ستاروں
ف۴ یہ پانچ ستارے ہیں جنھیں خمسہ متحیرہ کہتے ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد دکذا روی عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ف۵ اور اس کی تاریکی ہلکی پڑے
ف۶ اور اس کی روشنی خوب پھیلے
ف۷ قرآن شریف
ف۸ حضرت جبریل علیہ السلام
ف۹ یعنی آسمانوں میں فرشتے اس کی اطاعت کرتے ہیں
ف۱۰ وحی الٰہی کا
ف۱۱ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ف۱۲ جیسا کہ کفار تمہ کہتے ہیں
ف۱۳ یعنی جبریل امین کو ان کی اصلی صورت میں
ف۱۴ یعنی آفتاب کے جائے طلوع پر
ف۱۵ اور کیوں قرآن سے اعراض کرتے ہو

منزل ۷

ف۱۶ یعنی جسکو حق کا اتباع اور اس پر قیام منظور ہو